Regd L. No 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ

عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

(37)

روزنامہ

الفضل

لاہور

تار کا پتہ: الفضل لاہور

فی پرچہ ۱ر

۲۸ رجب ۱۳۷۳ھ

جلد ۴۲/۷ | ۴ شہادت ۱۳۳۳ ہش ۴ اپریل ۱۹۵۴ء | نمبر ۱۸

اقوام متحدہ کے ریلیں چلانے اور سگنل دینے کے تربیتی مرکز کا افتتاح

بین الاقوامی اشتراک عمل کو بہترین طریق پر تقویت دینے کی ضمانت

کراچی ۳ اپریل۔ گورنر جنرل جناب غلام محمد نے آج دالٹن میں اقوام متحدہ کے ریلیں چلانے اور سگنل دینے کے تربیتی مرکز کا افتتاح کیا۔ یہ مرکز اقوام متحدہ کے فنی امداد کے ادارے ایشیا اور مشرق بعید کے اقتصادی کمیشن اور حکومت پاکستان تینوں نے ملکر قائم کیا ہے۔ اس میں ایشیا اور مشرق بعید کے ملکوں کے ریلوے ملازمین کو جدید طریقوں کی تربیت دی جائے گی ہر سال متعدد کورس ہوں گے۔ یہ پہلا کورس شروع ہو رہا ہے۔ جس میں ایشیائی ملکوں کے پچاس سے زیادہ ریلوے افسر حصہ لے رہے ہیں۔ یہ کورس چودہ ہفتے تک جاری رہے گا۔

گورنر جنرل جناب غلام محمد نے مرکز کا افتتاح کرتے ہوئے فرمایا اقوام متحدہ نے یہ مرکز قائم کر کے بین الاقوامی تعاون کا راستہ دکھایا ہے۔ کیونکہ اس قسم کے اقدامات بین الاقوامی اشتراک عمل کو بہترین طریق پر تقویت دینے کی ضمانت ہیں۔

آپ نے ان ملکوں کا شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے سامان وغیرہ مہیا کر کے اس ادارے کے قیام میں گہرے تعاون کا ثبوت دیا ہے۔

مسٹر اے کے فضل الحق کی سرکردگی میں مشرقی بنگال کی نئی کابینہ نے حلف اٹھا لیا

سردست کابینہ وزیر اعلیٰ سمیت چار ممبران پر مشتمل ہے عنقریب بعض اور وزراء بھی مقرر کئے جائیں گے

ڈھاکہ ۳ اپریل۔ آج صبح متحدہ محاذ کے لیڈر مسٹر اے کے فضل الحق کی سرکردگی میں مشرقی بنگال کی نئی کابینہ نے حلف اٹھایا۔ سردست کابینہ وزیر اعلیٰ کے علاوہ تین اور وزیروں پر مشتمل ہے۔ جن کے نام یہ ہیں۔ اشرف الدین چودھری۔ مسٹر ابو الحسین سرکار اور سید عزیز الحق۔ محکموں کی تقسیم حسب ذیل ہے (۱) مسٹر فضل الحق خزانہ امور داخلہ اور مال کے محکمے (۲) شرف الدین چودھری شہری رسد اور مواصلات (۳) مسٹر ابو الحسین سرکار عدلیہ، میڈیکل اور لوکل سیلف گورنمنٹ (۴) سید عزیز الرحمٰن تعلیم تجارت محنت اور صنعت۔

کابینہ سے صوبائی گورنر جناب چوہدری خلیق الزمان نے حلف لیا حلف انگریزی میں اٹھایا گیا۔ اور وزراء نے حلف ناموں پر بنگالی میں دستخط کئے۔ حلف اٹھانے کی رسم کے بعد وزیر اعلیٰ مسٹر اے کے فضل الحق نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ کابینہ میں بہت جلد بعض اور وزراء بھی شامل کئے جائیں گے اس سوال کے جواب میں کہ کابینہ کے ممبران کی کل تعداد کتنی ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا۔ سردست یہ بتانا مشکل ہے۔ مسٹر فضل الحق بعد میں گورنمنٹ ہاؤس سے سیدھے سکرٹریٹ گئے۔ جہاں آپ نے صوبائی افسران سے آدھ گھنٹے تک ملاقات کی۔ اس کے بعد دفاتر میں باقی دن کی چھٹی کا اعلان کر دیا گیا جب حلف اٹھانے کی رسم ادا ہو رہی تھی تو گورنمنٹ ہاؤس کے باہر دو گروپوں نے مظاہرہ کیا۔ ایک گروپ مسٹر فضل الحق کے حق میں نعرے لگا رہا تھا۔ اور دوسرا گروپ کابینہ میں ایک خاص وزیر کی شمولیت کے خلاف احتجاج کر رہا تھا۔

مشرقی بنگال اسمبلی میں مسلم لیگی ممبران کی تعداد دس ہو گئی

ڈھاکہ ۳ اپریل۔ کل مشرقی بنگال اسمبلی کے مسلم لیگی ممبران کا اجلاس ہوا جس میں عام انتخابات میں مسلم لیگ کی شکست کے اسباب پر غور کرنے کے علاوہ صوبے میں مسلم لیگ کو نئے سرے سے منظم کرنے اور اسے مضبوط بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔

اب صوبے میں مسلم لیگی ممبران کی تعداد دس ہو گئی ہے اور قواعد کی رو سے پارلیمانی پارٹی بنانے کے لئے یہی کم از کم تعداد ہے کامیاب ہونے والے آزاد امیدوار فضل القادر چوہدری کے مسلم لیگ میں شامل ہونے سے یہ نئی صورت پیدا ہوئی ہے

باہمی تعاون کے معاہدے پر صدر ترکی کے نام گورنر جنرل پاکستان کا تہنیتی پیغام

کراچی ۳ اپریل۔ گورنر جنرل پاکستان جناب غلام محمد نے ترکی اور پاکستان کے درمیان باہمی تعاون کے سمجھوتہ پر دستخط ہونے کے سلسلہ میں ترکی کے صدر جناب جلال بایار کو ایک تہنیتی پیغام بھیجا ہے۔ جس میں صدر موصوف کی ان خدمات کو سراہا ہے۔ جو انہوں نے معاہدے کے سلسلے میں سرانجام دی ہیں۔ گورنر جنرل نے مزید لکھا ہے کہ یہ اقدام دونوں ملکوں کی فلاح و ترقی میں بہت مد ثابت ہوگا۔ نیز آپ نے معاہدے کی کامیابی کے لئے دعا کی ہے۔ ترکی کے اخباروں نے اس معاہدے کا پرزور خیر مقدم کیا ہے۔ ادھر عراق میں معاہدے میں بہت دلچسپی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ حکومت عراق معاہدے کا بڑی سنجیدگی سے مطالعہ کر رہی ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ٹمپریچر ۹۹ کے قریب ہے، زخم اور صحت کی عام حالت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے

شکر کے خفیف سے آثار ابھی جاری ہیں

احباب اپنے پیارے آقا کی جلد تر اور کامل شفایابی کے لئے دردمندانہ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۳ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مکرم جناب پرائیویٹ سکرٹری صاحب کی طرف سے بذریعہ تار حسب ذیل اطلاع موصول ہوئی ہے۔

"حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ٹمپریچر ۹۹ کے قریب ہے۔ زخم اور صحت کی عام حالت اچھی ہے۔ صرف شکر کے خفیف سے آثار ابھی جا رہی ہیں۔"

تار کا انگریزی متن درج ذیل ہے:۔

"Hazrat temperature about 99. Wound and general condition good. Only slight traces of Sugar"

(Private Secretary)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے دستکاری پریس میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تا اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری مقبرہ بہشتی)

وصیت نمبر ۱۳۸۰۸ منکہ عبدالرحمن سلیم ولد ایم غلام رسول صاحب قوم راجپوت کھوکھر پیشہ ملازمت عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی افغاناں ڈاکخانہ رسول ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۸/۵۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد کوئی نہیں۔ میری ماہوار آمد ۲۵۰/- روپے ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ میرے مرنے پر جو جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد عبدالرحمن سلیم کراچی۔ گواہ شد عبدالوہاب سکرٹری وصایا کراچی۔ گواہ شد عبدالحق سکرٹری مال کراچی۔

وصیت نمبر ۱۳۸۲۳ منکہ رابعہ بی بی بیوہ چودھری اللہ دتا صاحب مرحوم قوم جٹ عمر ۵۴ سال بیعت ۱۹۳۰ء چک ۹ عبدالستار والہ ڈاکخانہ بخشن خاں ضلع بہاول نگر ریاست بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۲/۵۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں:۔ میری جائیداد زیور طلائی وزنی ایک تولہ قیمتی ۱۰۰/- کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الامۃ رابعہ بی بی موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد شاہ محمد چک ۹ نشان انگوٹھا۔

وصیت نمبر ۱۳۸۲۱ منکہ رابعہ بی بی زوجہ چودھری غلام رسول صاحب قوم جٹ عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۹ عبدالستار والہ ڈاکخانہ بخشن خاں ضلع بہاول نگر ریاست بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۲/۵۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حق مہر ۲۰۰/- روپے بذمہ خاوند ہے۔ اور زیور طلائی وزنی ایک تولہ قیمتی ۱۰۰/- روپے کل ۳۰۰/- روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد: رابعہ بی بی موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد غلام رسول خاوند موصیہ نشان انگوٹھا۔

وصیت نمبر ۱۳۸۲۰ منکہ مرزا سمیع اللہ خاں فاروق ولد مرزا احمد الدین صاحب قوم مغل پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال بیعت ۱۹۲۸ء ساکن منڈی حاصل پور ڈاکخانہ خاص ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۲/۵۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد کوئی نہیں۔ میری ماہوار آمد مبلغ ۱۱۷/- روپے ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ میرے مرنے پر جو جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد مرزا سمیع اللہ خاں فاروق ٹیچر ہائی سکول حاصل پور۔ گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد حکیم بشیر احمد انسپکٹر بیت المال۔

وصیت نمبر ۱۳۸۱۹ منکہ منظورہ بیگم زوجہ محمد عقیل صاحب قوم کھرل عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن بھٹی والہ تحصیل لودھراں حال بہاولپور ڈاکخانہ بغداد الجدید۔ بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۲/۵۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد زیور طلائی وزنی ایک تولہ قیمتی ۱۰۰/- روپے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جو جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الامۃ منظورہ بیگم موصیہ بقلم خود۔ گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا گواہ شد۔ محمد عقیل خاوند موصیہ۔

وصیت نمبر ۱۳۸۱۸۔ منکہ محمد حنیف ولد شیخ محمد لطیف صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن ہیڈ پلہ ڈاکخانہ پلہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۲/۵۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت ایک نامکمل مکان جو زیر تعمیر ہے۔ اندازاً مالیتی ۱۸۰۰/- روپیہ محلہ "ج" ربوہ میں واقع ہے۔ اور ماہوار آمد ۲۱۶/- روپے ہے۔ میں اپنی جائیداد اور آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ میرے مرنے پر جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد محمد حنیف اوورسیر پلہ ریاست بہاولپور۔ گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد حکیم بشیر احمد انسپکٹر بیت المال۔

وصیت نمبر ۱۳۸۲۸ منکہ مبارکہ بیگم زوجہ میاں عبدالقیوم صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان حال وارد ربوہ ڈاکخانہ ربوہ ضلع جھنگ صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸ فروری ۱۹۵۴ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

(الف) حق مہر مبلغ گیارہ صد روپے بذمہ خاوند (ب) زیور طلائی ساڑھے تین تولہ جس کی قیمت موجودہ ریٹ کے حساب سے تخمیناً تین صد روپیہ۔ رسٹ واچ قیمتی ۸۰/- روپے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز یہ بھی وصیت کرتی ہوں۔ کہ اگر میں مندرجہ بالا جائیداد کے علاوہ کوئی اور جائیداد حاصل کروں۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ خاکسارہ مبارکہ بیگم بقلم خود اہلیہ میاں عبدالقیوم صاحب گواہ شد عبدالقیوم خاوند موصیہ۔ گواہ شد عبدالعزیز گورنمنٹ پنشنر ربوہ۔

وصیت نمبر ۱۳۸۲۹۔ منکہ عمرا بی بی بیوہ عمرالدین قوم مغل پیشہ مستری لوہار عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۲ء ساکن چک ۸۹ فتح الف ڈاکخانہ چک ۸۹ فتح ضلع بہاولپور صوبہ ریاست بہاولپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۳/۵۴ کو حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ میری اس وقت غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں۔ میری منقولہ جائیداد زیور طلائی وزن ۱½ تولہ جس کی قیمت تقریباً ڈیڑھ صد روپیہ ہے۔ حق مہر مبلغ ۵۰/- روپے ہے۔ کل میزان ۲۰۰/- روپے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے بعد جو جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ راقم الحروف سردار علی بقلم خود۔ الامۃ نشان انگوٹھا مسمات عمرا بی بی۔ گواہ شد سردار علی بقلم خود چک ۸۹ فتح۔ گواہ شد ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۳۸۲۶ منکہ علی محمد ولد میاں کریم بخش قوم شیخ انصاری پیشہ ملازمت عمر تقریباً ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۲ء ساکن مگھیانہ محلہ شیخ لاہوری ڈاکخانہ مگھیانہ ضلع جھنگ صوبہ پاک پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ صلح ۱۳۳۳ہش مطابق ۱۵/۱/۵۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ (۱) اس وقت میری موجودہ تنخواہ مبلغ ۷۱/- روپیہ ماہوار ہے۔ مبلغ ۳۰/- روپیہ ماہوار بطور مہنگائی الاؤنس علاوہ تنخواہ کے ملتے ہیں۔ میری اور کوئی آمد اس وقت تنخواہ کے بغیر نہیں ہے۔ میں اپنی کل ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ تا زیست ماہ بماہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے خزانہ میں داخل کرتا رہوں گا۔ (۲) میں نے ربوہ کی اراضی کا ایک قطعہ برائے تعمیر مکان ربوہ ... میں پونے چار صد روپیہ کا خرید ا ہوا ہے۔ لیکن اس کی تعیین اور قبضہ تا حال نہیں ہوا۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ اگر میرے مرنے کے بعد میری کسی قسم کی کوئی جائیداد بھی ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ (۳) اگر میں اپنی جائیداد کے حصہ وصیت کی قیمت داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرا کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی جائیداد کو بعد میری وفات منہا کر دیا جائیگا۔ لہذا یہ چند سطور بطور وصیت و اقرار کے لکھی ہیں۔ تاکہ سند رہے۔ العبد:۔ علی محمد ولد میاں کریم بخش نائب مدرس مڈل سکول چک ۱۷۵ بقلم خود۔ گواہ شد غلام علی ولد میاں کریم بخش بقلم خود جلد ساز موچی۔ گواہ شد۔ احمد الدین بقلم خود سکرٹری تعلیم و تربیت مگھیانہ جھنگ بازار۔

وصیت نمبر ۱۳۸۱۷۔ منکہ رشیدہ بی بی زوجہ چودھری شاہ محمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر بیس سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۹ عبدالستار والہ ڈاکخانہ بخشن خاں ضلع بہاول نگر صوبہ ریاست بہاولپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲ فروری ۱۹۵۴ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں:۔

میری موجودہ جائیداد حق مہر مبلغ یکصد روپیہ جو کہ بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ اور زیور طلائی وزن تین تولہ قیمت مبلغ تین صد روپیہ کل رقم مبلغ ۴۰۰/- کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے بعد جو جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ نوٹ:۔ ایک راس بھینس جس کی قیمت مبلغ ۳۰۰/- روپے ہے۔ کل میزان مبلغ ... روپے۔ اور اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت۔ راقم الحروف حکیم بشیر احمد انسپکٹر بیت المال ریاست بہاولپور۔ الامۃ نشان انگوٹھا رشیدہ بی بی گواہ شد شاہ محمد خاوند موصیہ مذکور نشان انگوٹھا۔ گواہ شد ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

درخواست دعا

خاکسار آج کل پریشان حال ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ میری پریشانی کو دور فرما کر اپنا خاص فضل فرما کر میرے گناہوں کو معاف فرمائے۔ میرے چھوٹے بھائی نے بی۔اے کا فائنل امتحان دیا ہے اس کی کامیابی کیلئے بھی دعا فرمائیں۔ ریاض احمد ابن حافظ عبدالعزیز مرحوم حال ربوہ۔

والٹن میں اقوام متحدہ کے تربیتی مرکز پر ڈیڑھ لاکھ ڈالر سالانہ خرچ ہوں گے

لاہور ۲ اپریل:- اقوام متحدہ کے اقتصادی کمیشن برائے مشرق بعید کے ایگزیکٹو سیکرٹری مسٹر لوکناتھن نے بتایا۔ کہ مشرق بعید کے ممالک کے ریلوے حکام کو جدید ترین ریلوے سسٹم کی تعلیم و تربیت دینے کے لئے اقتصادی کمیشن کے زیر اہتمام والٹن سکول (لاہور) میں ایک تربیتی مرکز قائم کیا جارہا ہے۔ اس مرکز کا افتتاح گورنر جنرل پاکستان مسٹر غلام محمد کریں گے۔

مسٹر لوکناتھن نے کہا کہ اس تربیتی مرکز کا قیام مشرق بعید کے ممالک اور اقوام متحدہ کے مختلف اداروں کے باہمی تعاون کی بہترین مثال ہے۔ اقتصادی کمیشن مکانات کی تعمیر کے سلسلہ میں اور دریاؤں کے ذریعہ آمدورفت کے مسئلہ کے بارہ میں بھی ریسرچ سینٹرز قائم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

آپ نے بتایا کہ والٹن میں تربیتی مرکز کے قیام کے لئے اقوام متحدہ اور حکومت پاکستان کے درمیان ۲۵ جنوری ۱۹۵۴ء کو ایک معاہدہ ہوا تھا۔ اس معاہدہ کے مطابق اقوام متحدہ اس ادارے کے تمام اخراجات برداشت کرے گی۔ اور حکومت پاکستان میزبان کی حیثیت سے طلباء اور اساتذہ کی رہائش وغیرہ کی سہولتیں مہیا کرے گی۔

آپ نے کہا۔ برما۔ لنکا۔ چین (نیشنلسٹ)، ہندوستان، انڈونیشیا۔ پاکستان۔ فلپائن اور تھائی لینڈ کے بارہ طلباء لاہور پہنچ چکے ہیں۔ اور مزید طلباء عنقریب پہنچ جائیں گے۔ اس تربیتی مرکز کے لئے فرانس۔ ہندوستان۔ جاپان۔ ہالینڈ۔ پاکستان اور برطانیہ نے سامان مہیا کیا ہے۔ آپ نے مزید بتایا کہ سالانہ آپریٹنگ کے تین اور سگنلنگ کے دو کورس ہوں گے۔ فرانس۔ برطانیہ۔ ہالینڈ۔ ہندوستان اور پاکستان کے اساتذہ طلباء کو تربیت دیں گے۔

آپ نے کہا کہ اقوام متحدہ اس مقصد کے لئے سالانہ تقریباً ڈیڑھ لاکھ ڈالر خرچ کرے گی۔ یہ تربیتی مرکز چند سال تک اقوام متحدہ کے زیر اہتمام رہے گا اور پھر اسے حکومت پاکستان کے حوالے کر دیا جائیگا۔ فی الحال اقتصادی کمیشن کی ایک مشاورتی کمیٹی اس مرکز کی نگرانی کرے گی۔

مسٹر بروہی کا تردیدی اعلان!

کراچی ۲ اپریل:- پاکستان کے وزیر قانون مسٹر اے کے بروہی نے جنرل سیکرٹری سندھ عوامی کمیٹی کے اس بیان کی تردید کی ہے۔ کہ مسٹر بروہی اور وزیر اعلیٰ سندھ پیرزادہ عبدالستار نے مغربی پاکستان کے یونٹوں کو ایک صوبہ میں تبدیل کرنے کی تجویز سے اتفاق کیا ہے۔ مسٹر بروہی نے کہا ہے۔ کہ یہ خبر شرانگیز ہے۔ اور اس کا مقصد حکومت کے خلاف نفرت پھیلانا ہے۔

سرکاری دفاتر میں اوقات کار کی تبدیلی

لاہور ۲ اپریل:- اعلان کیا گیا ہے۔ کہ یکم مئی ۱۹۵۴ء سے ۳۰ ستمبر ۱۹۵۴ء تک حکومت پنجاب کے ماتحت تمام سرکاری دفتروں میں کام کے اوقات صبح سات بجے سے بارہ بجے تک رہیں گے۔ اور ماہ رمضان میں بھی دفتروں کے اوقات یہی رہیں گے۔

ہائیڈروجن دھماکے بند کئے جائیں (نہرو)

نئی دہلی ۲ اپریل:- بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو نے پارلیمنٹ میں ہائیڈروجن کے تجربہ کی مخالفت کرتے ہوئے ایک چار نکاتی منصوبہ پیش کیا ہے۔ آپ نے کہا کہ ایسے دھماکے فوراً بند کئے جائیں۔ اور جن ملکوں کے پاس ایسا اسلحہ ہو۔ وہ فوراً اس کی تفصیل پیش کریں۔ آپ نے تجویز کیا ہے۔ کہ ایک کمیٹی قائم کی جائے۔ جو خطرناک ہتھیاروں کے استعمال کی روک تھام کے لئے تجاویز پر غور کرے۔

جاپان نے امریکہ سے معاوضہ طلب کر لیا

ٹوکیو ۲ اپریل:- وزیر خارجہ جاپان نے بتایا ہے کہ بحرالکاہل میں امریکہ کے ہائیڈروجن بم کے تجربہ سے جو نقصان پہنچا ہے۔ جاپان نے امریکہ سے اس کا معاوضہ طلب کیا ہے۔ اور امریکہ سے کہا ہے کہ وہ جاپانی علاقہ میں ہائیڈروجن بم کے تجربے نہ کرے۔

پاکستان کے نئے آڈیٹر جنرل

کراچی ۲ اپریل:- میاں غلام عباس کو پاکستان کا آڈیٹر جنرل مقرر کیا گیا ہے۔ وہ ان دنوں بلڈنگ فنانس کارپوریشن کے صدر ہیں۔ اس سے پہلے مسٹر یعقوب خان آڈیٹر جنرل تھے جو چند مہینے سے ریٹائر ہو چکے ہیں۔

پرانی روئی کے عوض دوسری چیزوں کی درآمد

کراچی ۲ اپریل:- سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ پرانی روئی کی فروخت میں آسانی بہم پہنچانے کے لئے تاجروں کو اس روئی کے عوض لوہا۔ فولاد۔ سوتی دھاگہ۔ مصنوعی ریشمی دھاگہ اور نیوز پرنٹ درآمد کرنے کی اجازت ہوگی۔ لیکن اس کے لئے پہلے حکومت سے اجازت لینی پڑے گی۔

ہائیڈروجن بم دنیا کے کسی بڑے شہر کو نیست و نابود کر سکتا ہے

واشنگٹن ۲ اپریل:- امریکہ کے ایٹمی کمیشن کے صدر مسٹر لوئیس سٹراس نے بتایا۔ کہ ایک ہائیڈروجن بم دنیا کے کسی بھی بڑے سے بڑے شہر کو تباہ کرنے کے لئے کافی ہے۔ آپ نے کہا "ہم حالیہ تجربوں کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے ہیں۔ کہ فوجی ضروریات کے مطابق ہائیڈروجن بم کی تباہ کاریوں کو گھٹایا یا بڑھایا جا سکتا ہے۔ نیویارک دنیا کا سب سے بڑا شہر ہے۔ ہائیڈروجن بم نیویارک کے تمام علاقوں کو تباہ و برباد کر سکتا ہے۔"

مسٹر لوئیس سٹراس کے اس بیان کے بعد شہری دفاع کے حلقوں میں ہیجان پھیل گیا ہے۔ اور وہ اب بوقت ضرورت نیویارک کی آبادی کو منتقل کرنے کے لئے ایٹمی پناہ گاہیں بنانے کی فکر میں ہیں۔ نیویارک میں شہری دفاع کے ڈائریکٹر ہربرٹ نے ایک بیان میں کہا ہے۔ "نیویارک پر ایٹمی حملہ کی صورت میں شیلٹروں میں پناہ لینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ایٹمی حملہ سے بچاؤ کا واحد حل یہی ہو سکتا ہے۔ کہ ایسی بڑی بڑی ایٹمی پناہ گاہیں تعمیر کی جائیں۔ جہاں نیویارک کی آبادی ایٹمی حملہ کی صورت میں پناہ لے سکے۔" آپ نے کہا ہے۔ کہ اگر ہائیڈروجن بم کے متوقع حملے سے دو تین گھنٹے پیشتر اطلاع مل جائے۔ تو نیویارک کی تمام آبادی کو اس مختصر سے وقت میں منتقل کیا جا سکتا ہے۔

ریڈیائی برف

مونٹینا کی اطلاع کے مطابق مونٹینا کے جنوب میں ریڈیائی برف گری ہے۔ ماہرین ارضیات کا کہنا ہے۔ کہ عام حالات میں آلات پر "ریڈی ایشن" کی جو مقدار پائی جاتی ہے۔ ریڈیائی برف میں یہ مقدار اس سے دو سو گنا تھی۔ ماہرین کا کہنا ہے۔ کہ ریڈیائی برف گرنے کی وجہ یکم مارچ کو بکینی (بحرالکاہل) میں ہونے والا تجربہ ہے۔

پاکستان جکارتا کے میلہ میں شامل ہوگا

کراچی ۲ اپریل:- انڈونیشیا کا بین الاقوامی تجارتی میلہ اس سال جکارتا میں منعقد ہوگا۔ پاکستان بھی اس میں شرکت کرے گا۔ ۱۷ اگست کو منعقد ہونے والے اس میلے کا انتظام انڈونیشیا کی مرکزی اقتصادی نمائش کونسل کر رہی ہے۔ مقامی انڈونیشی سفارت خانے کی اطلاع کے مطابق دنیا کے تمام بڑے بڑے ممالک اس میں شریک ہوں گے۔ یا شمولیت پر آمادگی کا اظہار کر چکے ہیں۔ اور اشتراکی چین کا جواب عنقریب موصول ہونے کی توقع ہے۔ اُمید ہے۔ برطانیہ۔ امریکہ۔ پاکستان اور بھارت بھی چند دنوں تک رضامندی کا اظہار کر دیں گے۔

عالمی ادارہ صحت میں پاکستان کی نمائندگی

کراچی ۲ اپریل:- مئی کے پہلے ہفتہ میں عالمی ادارہ صحت کی سالانہ اسمبلی جنیوا میں منعقد ہونے والی ہے۔ جس میں ایک وفد پاکستان کی نمائندگی کرے گا۔ پاکستان کے وزیر صحت ڈاکٹر اے۔ ایم۔ مالک اس وفد کی قیادت کریں گے۔ اسمبلی تین ہفتے جاری رہے گی۔ اور ۷۰ سے زیادہ ملکوں کے محکمہ ہائے صحت کے ۵۰۰ سے زیادہ افسر اس میں شرکت کریں گے۔

پختونستان کے نعروں سے پاکستان کے دشمن خوش ہونگے

(وزیر اعلیٰ سرحد سردار عبدالرشید)

پشاور ۲ اپریل:- سرحد کے وزیر اعلیٰ سردار عبدالرشید نے پشاور سٹی لیگ کے زیر اہتمام چوک یادگار میں ایک جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے صوبہ سرحد کو پختونستان کا نام دینے کے مطالبہ کا ذکر کیا۔ آپ نے کہا "کیا یہ ضروری ہے کہ ایسے نعرے لگا کر پاکستان کے دشمنوں کو خوش کیا جائے؟" سردار عبدالرشید نے پاکستان پارلیمنٹ میں حالیہ تقریروں کا ذکر کیا۔ جن میں بتایا گیا تھا۔ کہ پاکستان میں جمہوریت مفقود ہے۔ سردار عبدالرشید نے کہا۔ کہ "اگر ملک میں جمہوریت نہیں۔ تو ایسی تقریریں کرنے والوں کو رہا کیسے کیا گیا۔ ہم کسی کی آزادی کچلنا نہیں چاہتے۔ لیکن ہمیں یہ اطمینان ہے کہ اس ملک میں اسلامی جمہوریت کی حقیقی سپرٹ موجود ہے۔"

سردار عبدالرشید نے صدر صوبہ لیگ کی حیثیت سے مسلم لیگ کی تنظیم نو کی ضرورت پر زور دیا۔ آپ نے کہا۔ مشرقی بنگال کے انتخابات سے مسلم لیگیوں کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں۔ اور انہیں لیگ کے جھنڈے تلے جمع ہونا چاہیئے۔ سردار عبدالرشید نے کہا۔ یہ کہنا غلط ہے۔ کہ مشرقی بنگال میں مسلم لیگ کے سابق لیڈر ناکام ہوئے ہیں۔ اور وہاں کے انتخابی نتائج سارے ملک میں مسلم لیگ کی پوزیشن پر اثر انداز نہیں ہو سکتے۔"

حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا بلند مقام

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نظر میں

(۲)

"تیسرا درجہ محبت کا وہ ہے جس میں محبت الٰہی کا نہایت ہی روشن شعلہ انسانی محبت کے مستعد فتیلہ پر پڑ کر اس کو روشن کر دیتا ہے۔ اور اس کے تمام اجزاء اور تمام رگ و ریشہ پر غلبہ پکڑ کر اس کو اپنے وجود کا اتم و اکمل مظہر بنا دیتا ہے۔ اس حالت میں محبت الٰہی کی آگ انسان کی لوح قلب کو نہ صرف ایک چمک بخشتی ہے بلکہ معاً اس چمک کے ساتھ تمام وجود بھڑک اٹھتا ہے۔ اور اسکی لوئیں اور شعلے ارد گرد کو روزِ روشن کی طرح روشن کر دیتے ہیں ——— اس کیفیت کا اندازہ تمام مخلوقات کے قیاس اور گمان اور وہم سے باہر ہے۔ اور یہ کیفیت دنیا میں صرف ایک ہی انسان کو ملی ہے۔ جو انسانِ کامل ہے۔ جس پر تمام سلسلہ انسانیت کا ختم ہو گیا ہے۔" یعنی ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظر میں انسان کامل اور الوہیت کے کامل مظہر تھے۔ آپ تحریر فرماتے ہیں کہ:

"اللہ تعالیٰ نے اپنے جیسا خدا نہیں بنایا۔ کیونکہ اس کی صفت احدیت اور بے مثل و مانند ہونے کی اس طرف توجہ کرنے سے اس کو روکتی ہے۔ ہاں اس طرح پر وہ اپنی ذات بے مثل و مانند کا نمونہ پیدا کرتا ہے۔ کہ اپنی ذاتی خوبیاں عکسی طور پر بعض اپنی مخلوقات میں رکھ دیتا ہے۔ اور کمالات کا انتہائی درجہ جو حقیقی طور پر اس کو حاصل ہے۔ ظلی طور پر اپنی مخلوق کو بھی بخش دیتا ہے۔ اور ایسا وجود ایک ہی ہوتا ہے۔ بعض لوگ تعجب کریں گے۔ کہ کیونکر کروڑہا اور بے شمار مخلوقات میں سے صرف ایک ہی شخص کو یہ مرتبہ حاصل ہو سکتا ہے۔ لیکن یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ خدا تعالیٰ بوجہ واحد ہونے کے اپنے افعال خالقیت میں وحدت کو دوست رکھتا ہے۔ جو کچھ اس نے پیدا کیا ہے۔ اگر ہم اس سب کی طرف نظر غور سے دیکھیں تو اسے ایک باترتیب سلسلے میں منسلک پائیں گے۔ گویا وہ ایک لمبا خط مستقیم ہے۔ جو نیچے سے اوپر کی طرف جاتا ہے۔ اس کے اوپر کے آخری نقطے پر اس استعداد کا انسان ہوگا۔ جو اپنی استعداد انسانی میں سب نوع انسان سے بڑھ کر ہے۔ اور نچلی طرف کے آخری نقطے پر وہ ناقص روح ہوگی۔ جو حیواناتِ لا یعقل کے قریب قریب ہے۔ اگر ہم جمادات کے سلسلے کی طرف نظر ڈالیں۔ تو یہی قاعدہ اسی جگہ نظر آتا ہے۔ کیونکہ اس سلسلے میں خدا تعالیٰ نے چھوٹے سے چھوٹے جسم سے جو ایک ذرہ ہے لیکر ایک بڑے سے بڑے جسم تک جو آفتاب ہے۔ اپنی صفت خالقیت کو تمام کیا ہے۔

غرض خدا تعالیٰ کے تمام کام چاہے روحانی ہوں۔ چاہے جسمانی ایک حکیمانہ ترتیب سے مرتب اور ایک ایسے باقاعدہ سلسلے میں بندھے ہوتے ہیں۔ جو ایک ادنیٰ درجے سے شروع ہو کر انتہائی درجہ تک پہنچتا ہے۔ اور یہی طریق وحدت اسے محبوب بھی ہے۔ اس قانون قدرت کے ماننے ہمیں یہ بھی ماننا پڑا۔ کہ خدا تعالیٰ نے جمادی سلسلے میں ایک ذرے سے لیکر آفتاب تک نوبت پہنچائی ہے۔ جو ظاہری کمالات کا جامع ہے۔ جس سے بڑھ کر اور کوئی جسم جمادی نہیں۔ ایسا ہی روحانی سلسلے میں کوئی روحانی آفتاب بھی ہوگا۔

اب اس بات کی تفتیش کہ وہ انسانِ کامل جس کو روحانی آفتاب سے تعبیر کیا گیا ہے۔ وہ کون ہے۔ اور اس کا کیا نام ہے؟ یہ ایسا کام نہیں ہے۔ جس کا تصفیہ مجرد عقل سے ہو سکے۔ کیونکہ بجز خدا تعالیٰ کے کون مجرد عقل سے ایسا کام کر سکتا ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے کروڑہا بندوں کو نظر کے سامنے رکھ کر اور ان کی روحانی طاقتوں کا موازنہ کر کے سب سے بڑے کو الگ کر کے دکھلا دیوے۔ ہاں! ایسی گہری تحقیقات کے لئے الہامی کتب ایک ذریعہ ہیں۔ جن میں خود خدا تعالیٰ نے ہزارہا برس پہلے اس انسانِ کامل کا نتیجہ و نشان بیان کر دیا ہے۔ پر جس شخص کے دل کو خدا تعالیٰ اپنی توفیق خاص سے اس طرف ہدایت دیگا۔ کہ ان پیشگوئیوں پر غور کرے۔ جو الہامی کتب میں درج ہیں۔ اسے ضرور ماننا پڑے گا۔ کہ وہ انسان کامل جو آفتاب روحانی ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

(ملخص از سرمہ چشم آریہ صفحہ ۱۸۳ تا ۲۵ حاشیہ)

پھر فرماتے ہیں: کہ "قرب الٰہی کی تین قسمیں ہیں۔ اول قسم قرب کی اس قرب کے مشابہ ہے۔ جو خادم کو اپنے مخدوم سے ہوتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ والذین اٰمنوا اشد حبا للّٰہ یعنی مومن جس کو دوسرے لفظوں میں بندۂ فرمانبردار کہہ سکتے ہیں۔ سب چیزوں سے زیادہ اپنے مولا سے محبت رکھتا ہے۔ جیسے ایک نوکر با اخلاص اپنے آقا کے احسانات اور انعامات کو دیکھ کر اپنے آقا سے اس قدر محبت اور اخلاص اور یک رنگی میں ترقی کر جاتا ہے۔ کہ اپنے آقا سے ہم طبیعت اور ہم طریق ہو جاتا ہے۔ اور اسی کی مرادات کا ایسا ہی طالب اور خواہاں ہوتا ہے۔ جیسا وہ خود اسی طرح بندۂ وفادار کی حالت اپنے مولیٰ کریم کے ساتھ ہوتی ہے۔ یعنی وہ بھی اپنے وجود سے بکلی محو اور فناء ہو کر اپنے مولا کریم کے رنگ میں مل جاتا ہے۔

قرب کی دوسری قسم اس قرب سے مشابہ ہے۔ جو بیٹے کو اپنے باپ سے ہوتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ فاذکروا اللّٰہ کذکرکم اٰباءکم او اشد ذکرًا یعنی اللہ جلشانہٗ کو ایسے دلی جوش اور محبت سے یاد کرو۔ جیسا باپوں کو یاد کیا جاتا ہے۔ اگرچہ ایک خادم کمال محبت کی حالت میں اپنے مخدوم سے ہمرنگ ہو جاتا ہے۔ مگر تاہم جو شخص اپنے باپ سے جس سے وہ نکلا ہے۔ مشابہت رکھتا ہے۔ اس کی مشابہت اور ہی آب و تاب رکھتی ہے۔

تیسری قسم کا قرب ایک ہی شخص کی صورت اور اس کے عکس سے مشابہت رکھتا ہے۔ جیسے ایک شخص ایک صاف اور وسیع آئینہ میں اپنی شکل دیکھتا ہے۔ اس کی تمام شکل مع اپنے تمام نقوش کے عکسی طور پر اس آئینہ میں دکھائی دیتی ہے۔ ایسا ہی قرب کی اس تیسری قسم میں تمام صفات الٰہیہ صاحب قرب کے وجود میں بتمام تر صفائی منعکس ہو جاتی ہیں۔ یہ مطابقت اور مشابہت نہ کسی غیر کو حاصل ہو سکتی ہے۔ اور نہ کسی فرزند میں ایسی ہو بہو مطابقت پائی جاتی ہے۔ اسی وجہ سے تمثیلی بیان میں حضرت مسیحؑ کو ابن سے تشبیہہ دی گئی ہے۔ بباعث اس کمی کے جو ان میں باقی رہ گئی ہے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو آسمانی کتابوں میں ظلی طور پر خدا تعالیٰ قادر ذوالجلال سے تشبیہہ دی گئی ہے۔ جو ابن کے لئے دیجاسکے آئش سکے ہے۔" (ملخص از سرمہ چشم آریہ صفحہ ۲۳ تا ۲۵ حاشیہ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے محبت کے تین مدارج بیان فرمائے ہیں۔ آپ تحریر فرماتے ہیں کہ

"آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے درجہ عالیہ کی شناخت کے لئے اس قدر لکھنا ضروری ہے۔ کہ مراتب قرب و محبت باعتبار اپنے روحانی درجات کے تین قسم پر منقسم ہیں۔ سب سے ادنیٰ درجہ جو در حقیقت وہ بھی بڑا ہے۔ یہ ہے۔ کہ آتشِ محبتِ الٰہی انسان کی لوح قلب کو گرم تو کرے۔ اور ممکن ہے۔ کہ ایسا گرم کرے۔ کہ بعض آگ کے کام بھی اس سے ظاہر ہو سکیں۔ لیکن یہ کسر باقی رہ جائے۔ کہ اس میں آگ کی چمک پیدا نہ ہو۔ اس درجہ کی محبت پر جب خدا تعالیٰ کی محبت کا شعلہ واقع ہو۔ تو اس شعلے سے جس قدر روح میں گرمی پیدا ہوتی ہے۔ تو اس کو سکینت و اطمینان اور کبھی فرشتہ و ملک کے لفظ سے بھی تعبیر کرتے ہیں۔

دوسرا درجہ محبت کا وہ ہے۔ جس میں دونوں محبتوں کے ملنے سے آتشِ الٰہی روح قلب کو اس قدر گرم کرتی ہے۔ کہ اس میں آگ کی صورت پر ایک چمک پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن اس چمک میں کسی قسم کا اشتعال یا بھڑک نہیں ہوتی۔ فقط ایک چمک ہوتی ہے۔ جس کو روح القدس کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

تیسرا درجہ محبت کا وہ ہے۔ جس میں محبت الٰہی کا نہایت ہی روشن شعلہ انسانی محبت کے مستعد فتیلہ پر پڑ کر اس کو روشن کر دیتا ہے۔ اور اس کے تمام اجزاء اور تمام رگ و ریشہ پر غلبہ پکڑ کر اس کو اپنے وجود کا اتم و اکمل مظہر بنا دیتا ہے۔ اس حالت میں محبت الٰہی کی آگ انسان کی لوح قلب کو نہ صرف ایک چمک بخشتی ہے۔ بلکہ معاً اس چمک کے ساتھ تمام وجود بھڑک اٹھتا ہے۔ اور اس کی لوئیں اور شعلے ارد گرد کو روزِ روشن کی طرح روشن کر دیتے ہیں۔ اور کسی قسم کی تاریکی باقی نہیں رہتی۔ اور پورے طور پر اور تمام صفات کاملہ کے ساتھ وہ سارا وجود آگ ہی آگ ہو جاتا ہے۔ اور یہ کیفیت جو بھڑکتی ہوئی آگ کی صورت میں دونوں محبتوں کے جوڑ سے پیدا ہوتی ہے اسی کو روحِ امین کے نام سے بولتے ہیں۔ کیونکہ یہ ہر ایک تاریکی سے امن بخشتی ہے۔ اور اس کا نام شدید القویٰ بھی ہے۔ کیونکہ یہ اعلیٰ درجہ کی طاقت وحی ہے۔ جس سے قوی تر وحی خیال میں نہیں آسکتی۔ اور اس کا نام ذوالافق الاعلیٰ بھی ہے۔ کیونکہ یہ وحی الٰہی کے انتہائی درجہ کی تجلی ہے۔ اور اس کو رای و مارای کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔ کیونکہ اس کیفیت کا اندازہ تمام مخلوقات کے قیاس اور گمان اور وہم سے باہر ہے۔ اور یہ کیفیت دنیا میں صرف ایک ہی انسان کو ملی ہے۔

جماعت احمدیہ عدن کی تعلیمی و تربیتی مساعی

اہم اسلامی مسائل پر احباب جماعت کی تقاریر

جماعت احمدیہ عدن کی تبلیغی رپورٹ حسب ذیل ہے!

رپورٹ ماہ دسمبر جماعت احمدیہ عدن نے حسب پروگرام ہفتہ وار اجلاس تعلیمی و تبشیری منعقد کئے۔ پہلا جلسہ ۵ دسمبر کو تعلیم و تربیت کے لئے ہوا۔ جس میں برادرم احمد محمد سیوطی نے تقریر کی۔ دوسری تقریر علی محمد صاحب دریقی نے کی۔ یہ موضوع تھا "کس طرح اسلام کو پھیلایا جائے"۔ تیسری تقریر الشیخ عبد اللہ محمد شبوطی صاحب نے خاتم الاسلام کے موضوع پر کی۔ چوتھی تقریر برادرم احمد الحاج صاحب نے "احمدیوں کو کیسے اخلاق اپنے اندر پیدا کرنے چاہئیں" کے موضوع پر کی۔

دوسرا جلسہ تبشیری بتاریخ ۱۲/۱۲/۵۳ منعقد ہوا۔ پہلا لیکچر برادرم احمد الحاج صاحب نے "الحاد اور توحید" کے موضوع پر کی۔ ....

...... دوسری تقریر انگریزی میں منیر محمد خان صاحب نے "اسلام اور سائنس" کے موضوع پر کی۔ جس کا ترجمہ عربی میں برادرم احمد سعید صوفی صاحب نے کیا۔ تقریر میں بتایا گیا۔ کہ خدا کے کلام اور کام میں کسی طرح سے بھی اختلاف نہیں ہو سکتا۔ صرف سمجھ کا پھیر ہوتا ہے۔ اسلام نے مسلمانوں کو دونو طرف متوجہ کیا۔ یعنی قرآن اور سائنس کی طرف جب تک مسلمان اس تعلیم پر چلتے رہے کامیاب رہے اب جماعت احمدیہ نے اس تعلیم کو اپنا مشعل راہ بنایا ہے۔

تیسرا جلسہ تعلیم و تربیت کا ۱۹/۱۲/۵۳ کو ہوا۔ جس میں محمد علی زریقی صاحب نے حیات مسیح اور دشمنانِ اسلام پر اور سیف محمد شیوطی نے صادقین کی پہچان کے طریقے پر تقریر کی۔ بعد میں برادرم سیف الدین عائل نے ناسخ و منسوخ فی القرآن پر اپنا مضمون پڑھا۔ آخر میں ڈاکٹر محمد خان صاحب نے تحریک جدید میں حصہ لینے والے دوستوں کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام جزاکم اللہ سنایا۔ اور حضور کی طرف سے دعا کرنے کی خوشخبری سنائی۔

چوتھا جلسہ ۲۶/۱۲/۵۳ کو تھا۔ جس میں برادرم سلطان محمد شیوطی نے "احمدیت یعنی حقیقی اسلام ہی سفینۂ نجات ہے" پر تقریر کی۔ دوسری تقریر انگریزی میں احمد محمد شیوطی نے "کیا تمام ادیان خدا کی طرف سے ہیں" کے موضوع پر کی۔ آخر میں نوجوانوں کی طرف سے سوالات کا سلسلہ شروع ہوا۔ جو قریباً ایک گھنٹہ جاری رہا۔

تمام اجلاس حسب دستور ڈاکٹر محمد خان صاحب کے مکان پر ہوئے۔ اس ماہ سے یہ قرار پایا ہے کہ انگریزی میں تقریروں کے لئے الگ اجلاس منعقد کیا کریں۔ چنانچہ ایک سوسائٹی بنام تعلیم الاسلام انگلش سوسائٹی قائم کی گئی ہے۔ اس میں شامل ہونے والے ممبروں کی تعداد اب تک ۲۸ کے قریب پہنچ چکی ہے۔ ماہ جنوری کی پہلی تاریخ کو اس سوسائٹی کا پہلا اجلاس ہونا قرار پایا ہے۔

ماہ رواں میں جماعت کے عرب دوستوں کو اردو پڑھانے کے لئے بھی کوشش جاری رہی برادرم عبد السعید صاحب صوفی اور عبد اللہ محمد شبوطی ہفتہ میں دو بار ڈاکٹر محمد خان صاحب سے اردو کے سبق لیتے رہے۔ برادرم عبد السعید صوفی بعد میں بعض دوسرے دوستوں کو سبق اردو کی تعلیم کے لئے دیئے جاتے ہیں۔

ماہ رواں میں جماعت احمدیہ عدن کی تحریک جدید کے وعدے حضور کی خدمت میں ارسال کرنے کی مہم جاری رہی۔ اس سال کل ۱۷ دوستوں نے حصہ لیا۔ ان میں ۱۲ دوست دفتر دوم میں پہلی بار شامل ہوئے۔ اس سال کے کل وعدوں کی رقم ۹۷۰۰ شلنگ ہے۔

....

رپورٹ ماہ جنوری ۱۹۵۴ء

ماہ رواں میں تین تعلیم و تربیت کے جلسے اور تین جلسے تعلیم الاسلام انگلش سوسائٹی کے ماتحت ہوئے۔ حاضرین کی تعداد میں کافی اضافہ ہوا۔ اس کے علاوہ جماعت کے عہدیداران کے تین اجلاس بلائے گئے۔ تاکہ جماعت کے لئے ۱۹۵۴ء کا پروگرام تیار کیا جائے۔

عربی پروگرام!

۲/۱/۵۴ کو تعلیم و تربیت کا جلسہ ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد منیر احمد خان صاحب نے تقدیر کے موضوع پر تقریر کی۔ جس میں اس سوال کا جواب دیا گیا۔ کہ اگر موت کا وقت مقرر ہے۔ یا ایک وقت مقرر پر بیمار ہو گیا ہے۔ یا تندرست ہو گیا ہے۔ تو پھر علاج کی کیا ضرورت ہے۔ دوسری تقریر بشیر احمد خان صاحب نے اس موضوع پر کی کہ قرآن مجید کے بارے میں احمدی اور غیر احمدی کے نقطہ نگاہ میں کیا کیا فرق ہے۔ آخر میں صدر جلسہ الشیخ عبد اللہ محمد شبوطی نے اپنے ریمارکس دیئے۔

۱۶/۱/۵۴ کو تعلیم و تربیت کا جلسہ ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد برادرم محمد سعید صاحب صوفی نے "فضائل الرسول" پر اپنا مضمون پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد برادرم سلطان محمد شیوطی نے جماعت کو عمل کی اصلاح کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اور سیکرٹری تعلیم و تربیت نے اپنے ریمارکس دیئے۔

۲۴/۱/۵۴ کو تبلیغی جلسہ ہوا۔ برادرم عبدہ سعید صوفی نے "تعدد ازدواج اسلام میں" کے موضوع پر تقریر کی۔ جس میں اس کے فوائد اور اسباب کی تشریح کی گئی۔ اس کے بعد برادرم عبد اللہ محمد شبوطی نے تقریر کی۔ اور بعد میں دو اور سوالوں کا بھی جواب مختصراً دیا۔

۳۰/۱/۵۴ کو جلسہ تعلیم و تربیت ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد منیر محمد خان صاحب نے .... تالیف الحاج منیر الحصنی سنائی۔ اس کے بعد برادرم محمد حسین عوذی صاحب نے "ابطال موت المسیح علی الصلیب من الاناجیل" پر اپنا مضمون سنایا۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت نے نماز کیسے پڑھنی چاہیئے پر تقریر کی۔ جس میں خشوع اور خضوع پر زور دینے کی تلقین کی۔

انگریزی پروگرام

تعلیم الاسلام انگلش سوسائٹی کا پہلا جلسہ ۱/۱/۵۴ کو ہوا۔ سب سے پہلے پریذیڈنٹ میجر محمد خان نے اس سوسائٹی کے قیام کے مقاصد اور فوائد بتلائے جو یہ تھے۔ (۱) اسلام کی تعلیم کا ممبران اور حاضرین کو سمجھانا اور پھیلانا (۲) انگریزی زبان میں مہارت پیدا کرنا (۳) تقریر کرنے کی مشق پیدا کرنا۔ سوسائٹی کا نام تعلیم الاسلام انگلش سوسائٹی قرار پایا۔ اس کے بعد عہدہ داران کا انتخاب ہوا۔ اتفاق رائے سے یہ عہدہ دار تجویز کئے گئے۔

پریذیڈنٹ میجر محمد خان۔ جنرل سیکرٹری منیر محمد خان صاحب۔ ٹریژرر احمد محمد شیوطی صاحب اس کے بعد تجویز پیش ہوئی۔ کہ کیا ممبروں سے سوسائٹی کے لئے چندہ جمع کیا جائے۔ فیصلہ ہوا کہ جب کافی آدمی ممبر بن جائیں۔ اور دلچسپی پیدا ہو جائے تو دوبارہ اس سوال پر غور کیا جائے۔ اس کے بعد منیر محمد خان نے High Power پر نظم پڑھی۔ اور آخر میں بشیر محمد خان نے "خدا کا تصور اسلام میں" کے موضوع پر اپنا مضمون انگریزی میں پڑھا۔

۱۵/۱/۵۴ کو دوسرا اجلاس ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد احمد محمد شیوطی نے "کیا اسلام اور مغرب کی شوکت واپس لائی جا سکتی ہے" کے موضوع پر اپنا مضمون پڑھا۔ اس کے بعد پریذیڈنٹ کی تیار کردہ نظم I love Islam منیر احمد نے پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد علی محمد زریقی نے وفات مسیح ناصری پر مضمون پڑھ کر سنایا۔

تیسرا جلسہ ۲۹/۱/۵۴ کو ہوا۔ قرآن کی تلاوت کے بعد مسٹر رضا حسین یوسف نے What Islam is پر پڑھ کر اپنا مضمون سنایا۔ بشیر محمد خان نے اپنی نظم I find my way پڑھ کر سنائی۔ خوب پسند کی گئی۔ اس کے بعد منیر احمد خان صاحب نے بعض احادیث نبوی پڑھ کر سنائیں جو گناہ اور اس کے بچنے کے بارے میں تھیں۔ آخر میں بشیر محمد خان صاحب نے اپنا مضمون پڑھ کر سنایا جس کا موضوع تھا۔ قرآن اور سائنس کے علوم۔ مختلف سوالات کئے گئے۔ مسٹر رضا حسین کے مضمون پر اسلام کے معانی کے بارے میں سوالات کئے گئے۔ اور اس کی وضاحت کی گئی۔ اس کے بعد جلسہ ختم ہوا۔ (میجر محمد خان از عدن)

اعلانات دار القضاء

محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم صوفی عطا محمد صاحب آف راہوں حال معرفت پروفیسر صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔ اے۔ ٹی آئی کالج لاہور نے درخواست دی ہے۔ کہ مبلغ ۳۶۰/- روپے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے ربوہ کے پاس جمع ہے۔ جس میں سے ۲۲۰/- روپے میرے اور ۱۴۵/- روپے میری بیٹی امۃ السلام کے ہیں۔ چونکہ امۃ السلام فوت ہو چکی ہیں۔ اس لئے اُن کا حصہ میرے اور مرحومہ کی علاتی بہن امۃ الرحمٰن صاحبہ اہلیہ نصیر احمد صاحب زاہد کوئٹہ کے درمیان شرعی حصص کے ساتھ تقسیم کر دیا جاوے نیز میرے ۲۲۰/- روپے میں سے ۱۲۵/- روپے میری سوتیلی بیٹی امۃ الرحمٰن صاحبہ موصوفہ کو جو میرے ذمہ قرض ہے دیگر باقی روپیہ مجھے دیا جاوے۔ اگر کسی کو اس پر کوئی اعتراض ہو۔ تو پندرہ یوم تک اطلاع بھیجدے۔ ورنہ بعد میں کوئی عذر مسموع نہ ہوگا۔ (ناظم دار القضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ پاکستان)

۲۔ مسماۃ سردار بیگم صاحبہ زوجہ احمد دین صاحب لوہار سابق ساکن قادیان حال ربوہ) ساکن محلہ دادی مکان ۵۔ سمندری ضلع لائل پور نے قادیان میں اپنے زیر انتظام ایک تعاونی کمیٹی جاری کر رکھی تھی۔ اس کمیٹی کے خلاف بعض حصہ داروں نے اپنی رقوم کی واپسی کے لئے درخواستیں دے رکھی ہیں۔ جن کے پیروی پہلے تو موصوفہ کے خاوند نے ان سے اختیار حاصل کر کے کی۔ اور بعض حصہ داروں کے خلاف کمیٹی مذکور کی طرف سے دعاوی بھی دائر کئے۔ مگر بعد میں موصوفہ نے اپنے خاوند سے اختیار پیروی چھین لیا۔ لیکن خود بھی پیروی کرنے کے لئے تیار نہیں ہوئیں۔ لہٰذا ان کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ وہ مورخہ ۲/۵/۵۴ کو دفتر دار القضاء میں پیش ہو کر جواب دیں۔ کہ تعاونی کمیٹی مذکور کے خلاف رقوم کی ادائیگی کیوں نہ اب ذاتی طور پر ان کے ذمہ قرار دی جائے۔

(ناظم دار القضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ پاکستان)

اسلام کی عزت اور پاکستان کا وقار اس امر کا مقتضی ہے کہ حضرت امام جماعت احمدیہ پر

قاتلانہ حملہ کی مکمل اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائے

پاکستان کے طول و عرض کی احمدی جماعتوں کی طرف سے حکومت پاکستان

اور

حکومت پنجاب سے پُرزور مطالبہ

نمائندگان جماعتہائے احمدیہ گجرات

نمائندگان جماعتہائے احمدیہ ضلع گجرات کا ایک اجتماع مورخہ ۲۸/۳/۵۳ کو زیر صدارت چوہدری رحمت خاں صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دھیکے کلاں مسجد احمدیہ گجرات میں منعقد ہوا۔ جس میں ملک عبدالرحمن صاحب خادم ایڈووکیٹ امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع گجرات نے مندرجہ ذیل قراردادیں پیش کیں۔ جو باتفاق آراء منظور کی گئیں۔

(۱) جماعتہائے احمدیہ ضلع گجرات کا یہ نمائندہ اجتماع حضرت امام جماعت احمدیہ پر قاتلانہ وسفاکانہ حملہ کی شدید مذمت کرتا۔ اور حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس حملہ کے پس منظر کی مکمل تحقیقات کرائے۔ اور اس سازش کو جو اس حملے کے پیچھے ہے۔ پورے طور پر بے نقاب کرے اور جو جو جماعتیں یا اشخاص اس مکروہ سازش میں شریک تھے۔ ان کو کیفر کردار تک پہنچانے کے لئے مناسب اقدام کرے۔ اس اجتماع کی رائے میں اس قسم کے سازش کرنے والے لوگ پہلے درجہ کے بزدل اور قوم و ملک اور انسانیت کے بدترین دشمن ہیں۔ اور اگر اس موقعہ پر ایسے لوگوں کے ساتھ نرمی یا درگذر کا سلوک کیا گیا۔ تو آئندہ کے لئے ایسے گھناؤنے افعال کا سدباب ناممکن ہو جائیگا۔

(۲) یہ اجتماع جہاں اپنے نہایت ہی پیارے اور مقدس امام پر اس حملے کے باعث انتہائی رنج و الم اور قلبی صدمہ محسوس کرتا ہے۔ وہاں اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر اس حملہ کو مہلک ہونے سے باز رکھ کر ہم پر اپنا خاص فضل اور رحم فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر بجا لاتا ہے۔ اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس عظیم الشان موعود امام کا سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ اور اسلام کے شاندار مستقبل کے وعدوں کو حضور کی زندگی ہی میں پورا فرمائے۔ آمین۔

(سیکرٹری)

جڑانوالہ

آج مورخہ ۲۶/۳/۵۳ کو بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ جڑانوالہ کا ایک غیر معمولی اجلاس زیر صدارت امیر مقامی جماعت احمدیہ ڈاکٹر محمد انور صاحب منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قراردادیں متفقہ طور پر پاس ہوئیں۔

۱۔ حضرت امام جماعت احمدیہ پر ایک نادان دشمن کے قاتلانہ حملہ سے اکناف عالم میں پھیلے ہوئے لاکھوں احمدیوں کے دل شدید طور پر مجروح ہوئے ہیں۔ اور یہ سانحہ جماعت کی کٹھن ترین آزمائش کا موجب بنا ہے۔ یہ اجلاس اس ظالمانہ اور سفاکانہ حملہ کی شدید مذمت کرتا ہے۔ اور حکومت سے استدعا کرتا ہے کہ نہ صرف حملہ آور کو قرار واقعی سزا دے۔ بلکہ جن ہاتھوں کا یہ شخص آلۂ کار بنا ہے انہیں منظر عام پر لاوے اور عبرت ناک سزا دے۔ یہ اجلاس اس خیال کو باور کرنے سے بالکل قاصر ہے کہ اس حملہ کو کسی بڑی سازش کا نتیجہ نہ سمجھا جائے۔ بلکہ اس ماہرانہ اور جرأت مندانہ فعل کو صرف ایک نوجوان لڑکے کے اتفاقی جوش کا نتیجہ سمجھا جائے۔

۲۔ پچھلے دنوں جماعت احمدیہ کے خلاف جو منظم مہم جاری تھی۔ اس کے دوران میں اور اس کے بعد اب تک بعض جماعتوں نے شدید پراپیگنڈا کے ذریعہ نہ صرف حکومت کو مرعوب کرنے اور عوام کو احمدیوں کے خلاف مشتعل کرنے کی مسلسل کوشش کی ہے۔ بلکہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اور حضرت امام جماعت احمدیہ کی ذات گرامی پر آپ کا نام لے لے کر توہین انبیاء اور توہین حضرت نبی اکرم صلعم کا جھوٹا اور مکروہ الزام لگا کر عوام کے جذبات کو بھڑکا کر کوئی عملی قدم اٹھانے کی دعوت دی تھی ہم نے بر وقت حکومت کو ایسی امن شکن تحریکات سے آگاہ کر دیا تھا۔ یہ اجلاس حکومت سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ مسجد کے تقدس کی آڑ لے کر امن عامہ برباد کرنے والوں کے خلاف مؤثر کارروائی کرے ورنہ مساجد فتنہ و فساد کے اڈے بن کر رہ جائینگی اور ملک کا امن تباہ ہو جائے گا۔

۳۔ یہ اجلاس اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہے جس نے ہمارے امام کو معجزانہ طور پر دشمن کے بد ارادوں کی تکمیل سے محفوظ رکھا۔ اور جماعت کے افراد کو توفیق دی کہ ایسے صبر آزما موقعہ پر بھی پوری طرح پر امن رہ کر اپنی سابقہ روایات کو قائم رکھتے یقیناً حضرت امام جماعت احمدیہ کی تربیت کا ہی یہ اثر ہے کہ جماعت احمدیہ شدید ترین مواقع پر بھی پر امن رہتی ہے۔

(سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ جڑانوالہ)

ڈیرہ اسماعیل خان

مورخہ ۱۳ مارچ ۱۹۵۳ء بعد نماز مغرب جماعت احمدیہ ڈیرہ اسمٰعیل خاں کا ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں حسب ذیل قرارداد پاس کی گئی۔

۱۔ جماعت احمدیہ ڈیرہ اسمٰعیل خان کا یہ اجلاس حضرت امام جماعت احمدیہ پر ظالمانہ حملہ کی پُرزور مذمت کرتا ہے۔ حملہ آور نے ہمارے پیارے امام پر حملہ کرکے اکناف عالم میں پھیلے ہوئے تمام احمدیوں کے دلوں کو شدید طور پر مجروح کیا ہے۔ لہٰذا ہم پُرزور مطالبہ کرتے ہیں۔ کہ گورنمنٹ ایک تحقیقاتی کمیشن مقرر کرے۔ جو اس واقعہ کی مکمل غیر جانبدارانہ تحقیقات کرے۔ تاکہ آئندہ کوئی شخص یا کوئی پارٹی ایسے بدفعل کا جو مذہب اسلام کو بدنام کرنے اور اللہ اور رسول خدا محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی پاک تعلیم کے سراسر منافی ہے۔ دوبارہ دہرانے کی جرأت نہ کر سکے۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈیرہ اسمٰعیل خان صوبہ سرحد

چک ۱۱۷ گ ب ضلع لائل پور

مورخہ ۲۷ مارچ کو بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ چک ۱۱۷ گ ب تحصیل جڑانوالہ ضلع لائلپور کا ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا جس میں حسب ذیل قراردادیں پاس کی گئیں۔

(۱) جماعت احمدیہ چک ۱۱۷ گ ب ضلع لائلپور کا یہ اجلاس حضرت امام جماعت احمدیہ پر بزدلانہ حملہ کی پرزور مذمت کرتا ہے۔ ظالم حملہ آور نے ہمارے پیارے امام پر حملہ کرکے اکناف عالم میں پھیلے ہوئے لاکھوں امن پسند احمدیوں کے دلوں کو شدید طور پر مجروح کیا ہے۔ یہ حملہ جماعت احمدیہ کے خلاف مسلسل گندے اور معاندانہ پروپیگنڈے کا نتیجہ ہے۔ ہم حکومت سے درخواست کرتے ہیں۔ اس قاتلانہ حملہ کی پوری پوری تحقیقات کرے اور مجرموں کو قرار واقعی سزا دے

۲۔ ملک کی سالمیت اور امن کے لئے مختلف قوموں کے درمیان محبت اور اتفاق کی ضرورت ہے۔ کسی ایک جماعت کے خلاف مذموم اور اشتعال انگیز پروپیگنڈا ملک کے اندر منافرت اور بدامنی پیدا کرنے کا موجب ہے۔ اگر اس قسم کے پروپیگنڈے کو روکا نہ گیا تو اسکے نتائج نہایت خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا ہم حکومت سے درخواست کرتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کے خلاف اشتعال انگیز پروپیگنڈے کو روکا جائے

(قائد خدام الاحمدیہ چک ۱۱۷ گ ب)

درخواست دعا

میری ہمشیرہ محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ ہیڈ مسٹرس احمدیہ گرلز ہائی سکول سیالکوٹ۔ عرصہ دراز سے بیمار ہیں۔ پہلے کی نسبت افاقہ ہے۔ لیکن تاہم مکمل شفایاب نہیں ہوئیں۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور سلسلہ کی خدمت کا موقع دے۔ آمین

فصیح الدین۔ اقبال اکیڈمی لاہور

خدام الاحمدیہ لاہور سے اپیل

"الفضل" کی اشاعت کو زیادہ سے زیادہ بڑھانے کی کوشش کی جائے

(از مکرم قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ لاہور!)

روزنامہ الفضل کا دوبارہ اجراء ہر احمدی کے لئے باعث مسرت ہے۔ باغ احمدیت کی اس نہر کی ایک ماہ کی جبری بندش ہمارے لئے ایک بہت بڑا سبق رکھتی ہے۔ کسی قیمتی چیز کے چھن جانے سے اس کی قدر و قیمت کا احساس زیادہ بیدار ہو جاتا ہے۔ اور اس طرح اس کے دوبارہ حصول پر دلی اور حقیقی خوشی حاصل ہوتی ہے۔ الفضل کے دوبارہ اجراء سے جو قلبی تسکین حاصل ہوئی ہے۔ اسکے عملی اظہار کے لئے میں اراکین مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کو تحریک کرتا ہوں کہ

۱۔ ہر خادم باقاعدگی سے الفضل کا مطالعہ کرے۔

۲۔ ہر صاحب استطاعت دوست اس کا خریدار بنے۔

۳۔ مخیر حضرات اپنے غریب بھائیوں کے نام "الفضل" کا اجراء کروائیں۔

جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ الفضل لاہور سے شائع ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے بھی ہمارا فرض ہے کہ اس کی خریداری بڑھائیں۔ انشاءاللہ مجلس کے عہدیداران کے وفود بھی دوستوں کی خدمت میں حاضر ہونگے مجھے امید ہے کہ احباب ان سے [illegible] تعاون فرمائینگے۔ (محمد سعید قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور)

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۴ر اپریل ۱۹۵۴ء

40

پاکستان اور ترکی کا معاہدۂ دوستی

ہمیں امید ہے کہ پاکستان اور ترکی کے درمیان دوستانہ تعاون کے معاہدہ پر دونوں حکومتوں کے نمائندوں کے دستخط ہو جانے کی خبر عالم اسلام اور مشرقی ممالک میں خاص طور پر دلچسپی سے سنی جائے گی۔ اس معاہدہ کے تحت دونوں ممالک نے باہمی مفادات کے حامل بین الاقوامی معاملات میں صلاح و مشورہ کرنے اور تمدنی اقتصادی اور فنی معاملات میں تعاون کو فروغ دینے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ اور اگر ضرورت پڑی تو ہر شعبہ کے متعلق علیحدہ علیحدہ معاہدات بھی کئے جا سکیں گے۔

دونوں ملک بیرونی حملہ کی صورت میں بھی ایک دوسرے سے تعاون کریں گے۔ شرائط معاہدہ کے مطابق فنی تجربات اور ترقیات سے ایک دوسرے سے فیض یاب ہونے کے لئے معلومات کا بھی تبادلہ کیا جائے گا۔ اور دونوں ملک اقوام متحدہ کے چارٹر کے اندر رہتے ہوئے اسلحہ کی پیداوار کے سلسلہ میں بھی ایک دوسرے کی ضروریات کو پورا کرنے کی کوشش کریں گے۔ اور باہمی تعاون کے ذرائع کا تعین کریں گے۔ اگر کوئی ایسا ملک جس کی شرکت موجودہ معاہدہ کے مقصد کے لئے سودمند ثابت ہو۔ تو وہ بھی اس میں شریک ہو سکے گا

معرض وجود میں آنے کے بعد پاکستان کا ترکی کے ساتھ یہ تیسرا معاہدہ ہے۔ پہلا دوستی کا معاہدہ ۲۶ جولائی ۱۹۵۱ء میں ہوا تھا۔ دوسرا ثقافتی معاہدہ ۲۹ جون ۱۹۵۳ء کو ہوا۔ اس تیسرے معاہدہ کے متعلق ۱۹ جنوری ۱۹۵۴ء سے بات چیت ہو رہی تھی۔ جب یہ اعلان کیا گیا تھا کہ ترکی اور پاکستان سیاسی اقتصادی اور ثقافتی میدان میں ایک دوسرے کے ساتھ گہرا تعاون اور امن و سلامتی کے ذرائع کو تقویت پہونچانے کی سعی و کوشش کریں گے معاہدہ کی کوئی میعاد مقرر نہیں کی گئی۔ اگر دونوں معاہد ممالک میں سے کوئی ملک اسے ختم کرنا چاہیگا تو اس کو ہر پانچ سال ختم ہونے سے پہلے ایک سال کا نوٹس دینا ہوگا۔

آنریبل چوہدری محمد ظفر اللہ خاں وزیر خارجہ پاکستان نے جنہوں نے حکومت پاکستان کی طرف سے معاہدہ پر دستخط فرمائے ہیں۔ دستخطوں کی رسم کے بعد اخبار نویسوں سے کہا ہے کہ یہ معاہدہ ترکی اور پاکستان کی پرانی روایتی دوستی کی بنا پر ہوا ہے۔ اور تقریباً اسی قسم کے الفاظ ترکی کے منسٹر انچیف لسٹی صلاح الدین رفعت نے بھی جنہوں نے ترکی کی طرف سے معاہدہ پر دستخط فرمائے ہیں کہے ہیں۔

ترکی ایک اسلامی ملک ہے اور نہ صرف نئی ترکی بلکہ قدیم ترکی کے ساتھ بھی شروع سے برصغیر ہندوستان کے مسلمانوں کو بڑی دلچسپی رہی ہے ترکوں نے پہلی عالمگیر جنگ کے بعد مصطفےٰ کمال پاشا کی قیادت میں نئی ترکی کی بنیاد رکھی اور قسطنطنیہ ترکی کے قدیم دار الخلافہ کی بجائے انقرہ کو اپنا مرکز قرار دیا۔ موجودہ ترکی کا کچھ علاقہ یورپ کے براعظم اور کچھ ایشیا کے براعظم میں پھیلا ہوا ہے۔ اور اس کی شمالی سرحد بڑی حد تک روس سے ملتی ہے۔

پہلی عالمگیر جنگ میں ترکی نے محوری طاقتوں کا ساتھ دیا۔ اور ان کی شکست کی وجہ سے ترکوں کو سخت نقصان اٹھانا پڑا۔ اتحادیوں نے ترکی حکومت کو پارہ پارہ کر دیا اور تقریباً تمام یورپی اور ایشیائی علاقہ جو قدیم سے ترکی سلطنت کے اجزا چلے آتے تھے۔ اس سے الگ کر دیئے گئے۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر مصطفےٰ کمال پاشا اس وقت ترکی قوم کی قیادت اپنے ہاتھ میں نہ لیتے تو خطرہ لاحق ہو گیا تھا کہ ترکی کا نام و نشان ہی صفحۂ ہستی سے مٹا دیا جاتا۔ اتحادیوں نے اسکے حصے بخرے کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا تھا اور اگر اللہ تعالےٰ کا فضل شامل حال نہ ہوتا اور ع

مردے از غیب بروں آید و کارے بکند

کا واقعہ ظہور پذیر نہ ہوتا۔ تو موجودہ ترکی معرض وجود میں نہ آتی۔

مسلمانان برصغیر ہند کو جو دلچسپی گزشتہ صدی میں ترکی کے ساتھ رہی ہے۔ اس کی تفصیل ایک تاریخی حیثیت رکھتی ہے جس کا اس مختصر رسالہ میں صرف اشارہ ہی کیا جا سکتا ہے سچی بات یہ ہے کہ ترکوں کے مصائب میں مسلمانان ہند نے جس قدر ان کی خیر خواہی کی ہے۔ دوسری مسلمان اقوام کا تو کیا ذکر شائد ترکوں کے ایک بہت بڑے حصہ نے بھی ان کے ساتھ نہیں کی۔ تحریک خلافت کے علاوہ یہاں کئی تحریکیں ترکوں کی امداد کے لئے چلائی گئیں۔ اور پہلی عالمگیر جنگ کے بعد ترکوں کی جب حالت نازک ترین ہو گئی تو یہاں کے مسلمانوں نے انگریزوں کو ترکوں کے ساتھ عدل و انصاف اور ہمدردی کا سلوک کرنے کے لئے پورا پورا زور لگایا۔ اور ہر طرح سے ترکوں کی مدد کی۔ نہ صرف روپے کی امداد کی گئی۔ بلکہ یہاں بڑے پیمانہ پر جلسے کئے گئے۔ جن میں اہم فیصلے اور تجاویز ترکوں کے حق میں کی گئیں۔

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بھی اس موقعہ پر ترکوں کی بہبودی کے لئے نہایت مفید مشورے دیئے۔ اور مسلمان لیڈروں کو آپ نے ۷ جون ۱۹۲۰ء کے الفضل میں "معاہدہ ترکی اور مسلمانوں کا آئندہ رویہ" کے زیر عنوان سیر حاصل بحث فرمائی۔ اور صاف صاف لفظوں میں لکھا۔ کہ

"ترکوں کے متعلق شرائط صلح کا فیصلہ کرتے وقت ان اصول کی پابندی نہیں کی گئی۔ جن کی پابندی یورپ کے مدبر انصاف کے لئے ضروری قرار دیتے ہیں"

الغرض پاکستان کے مسلمانوں کو جیسا کہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نے فرمایا ہے ترکی کے ساتھ پرانی روایتی ہمدردی ہے۔ اور دونوں ملکوں میں باہمی معاہدہ اسی پرانی دوستی کا مظاہرہ ہے۔

دورِ اول کے بقایادار

تحریک جدید کے دور اول کے بقیہ سال پورے ادا کرنے کے لئے بعض احباب اپنا حساب بقایا دریافت فرماتے ہیں۔ تاکہ ان کا نام بھی انیس سال پورے ہو جانے پر فہرست میں آ جائے۔ دفتر کی بھی یہی کوشش ہے کہ کسی کا نام رہ نہ جائے جو دفتر اول میں شامل ہے۔ بقایا کا حساب دریافت کرنے والے دوستوں کو بتانا چاہیئے۔ کہ انہوں نے جس سال کا بقایا ہے کہاں سے وعدہ اور اندازاً کتنے سال کا وعدہ کیا تھا۔ کیونکہ دفتر کے رجسٹروں میں ہر سال کا حساب اسی جماعت یا مقام پر ہے۔ جہاں سے انہوں نے وعدہ کیا ہے۔ یہ لکھ دینا کہ میرے بقایا کی اطلاع دی جائے کافی نہیں۔ جب تک کہ اس بارہ میں مزید تشریح کر کے نہ لکھا جائے پس احباب جن کا بقایا یا کوئی سال خالی ہے ضرور دریافت کر کے ۱۹ سال پورے کریں۔ مگر ایسے بقایا کی تفصیل بھی لکھیں تا دفتر بواپسی جواب دے سکے۔ نیز ہر شخص نوٹ کرے کہ اگر کوئی رقم وہ ادا کر چکا ہے تو دفتر محاسب ربوہ کی رسید کا نمبر و تاریخ دیں۔ مقامی رسید کا حوالہ ناکافی ہے۔ (وکیل المال تحریک جدید)

جامعہ نصرت میں لیکچررز کی ضرورت

جامعہ نصرت ربوہ میں عربی اور فارسی پڑھانے کے لئے لیکچررز کی ضرورت ہے جو عربی اور فارسی میں ایم۔ اے ہوں۔ مولوی فاضل یا منشی فاضل اصحاب بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ خواہشمند اصحاب اپنی درخواستیں معہ سرٹیفکیٹوں کے ۱۵ اپریل تک بھجوا دیں۔ ایسے اصحاب کو ترجیح دی جائے گی۔ جو پڑھانے کا تجربہ رکھتے ہوں۔ تمام درخواستیں ڈائریکٹرس جامعہ نصرت ربوہ ضلع جھنگ کے نام آنی چاہئیں۔ (ڈائریکٹرس)

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کا ماہانہ اجلاس

مورخہ ۹/۴/۵۴ بعد نماز جمعہ مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کا ماہانہ اجلاس مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں مجلس مرکزیہ کے نمائندہ۔ مجلس خدام الاحمدیہ انڈونیشیا کے جنرل سیکرٹری اور انڈونیشیا کے واقف زندگی طالب علم کی آمد کی توقع ہے۔ پروگرام حسب ذیل ہے:۔

(۱) مجلس خدام الاحمدیہ انڈونیشیا کی مساعی۔ مکرم احمد انور صاحب رادن جنرل سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ انڈونیشیا

(۲) انڈونیشیا میں احمدیت کا مستقبل۔ مکرم صالح شبیبی صاحب انڈونیشین

(۳) اسلام میں اخلاقی قدریں۔ مکرم غلام باری صاحب سیف ناظم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

امید ہے خدام زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر استفادہ حاصل کریں گے۔ امید ہے انصار اللہ بھی شریک جلسہ ہو کر نوجوانوں کی حوصلہ افزائی فرمائیں گے۔

ناظم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ لاہور

فہرست انیس سالہ میں اپنے نام و پتہ کا اندراج دیکھ لیں

آپ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تحریک جدید کے جہاد کبیر میں انیس سال تک متواتر قربانی کرنے والے ہیں۔ چاہیئے کہ خط و کتابت کے ذریعہ یا خود دفتر میں تشریف لا کر اپنی تسلی کریں۔ کہ آیا آپ کے نام و پتہ کا اندراج جو دفتر نے اپنے ریکارڈ کے مطابق کیا ہوا ہے۔ یہی درست ہے۔ یا آپ اس میں کوئی درستی کرنا چاہتے ہیں۔ اور اپنی انیس سالہ رقوم کا بھی اندراج دیکھ لیں۔ تا کتاب میں صحیح اور درست شائع ہو سکے۔ اور کتاب کی اشاعت کے بعد احباب کو کوئی شکایت نہ ہو۔ اسلئے یہ عام اعلان کیا جاتا ہے

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

ایرانی تیل کا تنازعہ طے ہو جائیگا؟

لنڈن۔ ۲ راپریل۔ صنعت تیل کے متعلق حکومت امریکہ کے مشیر مسٹر ہربرٹ ہوور آج لندن سے طیارہ میں تہران روانہ ہو گئے۔ وہ تیل کے تنازعہ کے متعلق حکومت ایران سے مزید بات چیت کریں گے اور حکومت ایران سے آٹھ بڑی بڑی تیل کمپنیوں کے نمائندوں کی ہونے والی بات چیت میں مبصر کی حیثیت سے شریک ہوں گے۔ تہران روانہ ہونے سے قبل مسٹر ہوور نے کہا۔ "مجھے توقع ہے کہ فریقین میں اطمینان بخش سمجھوتہ ہو جائے گا"

لندن سے مسٹر ہربرٹ کی روانگی کو تنازعہ کے حل کا پیش خیمہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔

کراچی ڈھاکہ ریڈیو ٹیلی پرنٹر سروس

وزیر اعظم نے افتتاح کیا

کراچی ۲ راپریل آج وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے کراچی اور ڈھاکہ کے درمیان ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان کی ریڈیو ٹیلی پرنٹر سروس کا افتتاح کیا ہے۔ آپ نے کہا یہ سروس جنوبی ایشیا میں اپنی قسم کی پہلی سروس ہے۔ اور ملک میں نیوز سروس کی ترقی کی طرف ایک نہایت اہم قدم کی حیثیت رکھتی ہے۔

مسٹر محمد علی نے کہا۔ میں پریس کی آزادی کا زبردست حامی ہوں کیونکہ پریس کی آزادی جمہوریت کی ایک بنیادی ضرورت ہے۔ ملک میں آزاد اور ذمہ دار پریس کا وجود جمہوریت کا مؤثر ترین ہتھیار ہے۔

سندھ کورٹ کے قائم مقام چیف جج

کراچی ۲ راپریل۔ گورنر جنرل نے سندھ چیف کورٹ کے ایک جج مسٹر جسٹس حسن علی آغا کو مسٹر کانسٹن ٹائن کے زمانہ رخصت کے دوران آج سے سندھ کورٹ کا چیف جج مقرر کیا ہے۔

مراکش کے پاشا پر قاتلانہ حملہ

کاسابلانکا۔ ۲ راپریل آج مراکش میں کاسابلانکا کے پاشا پر قاتلانہ حملہ کی دوسری ناکام کوشش کی گئی۔ ان پر پستول سے دو فائر کئے گئے۔ پاشا کو ہسپتال پہونچا دیا گیا ہے۔

پاکستانی طلبہ کی معلومات

راولپنڈی ۲ راپریل پاکستان جنرل نالج سوسائٹی کے زیر اہتمام راولپنڈی اور ملتان ڈویژن کے ہائی سکولوں میں طلبہ کی معلومات عامہ کا جائزہ لینے کے لئے۔ انعامی مقابلے ہوئے تھے۔ اس میں طلبہ نے عجیب و غریب جوابات دیئے ہیں۔ ایک طالب علم نے مسٹر لیاقت علی مرحوم کو پاکستان کا پہلا گورنر جنرل لکھا ہے۔ چند اور جوابات درج ذیل ہیں۔

ڈاکٹر راجندر پرشاد ہندوستان کے نامور فزیشن ہیں۔" مسٹر نور الامین مرکزی کابینہ کے وزیر ہیں۔ جو اکثر سکولوں کا معائنہ کرتے رہتے ہیں" کاکول ایک بندرگاہ ہے۔ پنسلین ایک قسم کا کیڑا ہے۔ جو ہوا کے ذریعے جسم انسانی میں داخل ہو جاتا ہے۔

گاڑی کے ڈبہ میں دھماکہ

۲۷ مسافر ہلاک اور ۴۰ مجروح

نئی دہلی۔ ۲ راپریل۔ کل شام گورکھپور سے چھ میل دور جگت بیلا ریلوے سٹیشن پر ایک تیسرے درجہ کی بوگی دھماکہ سے اڑ گئی۔ اس حادثہ میں ۲۷ مسافر ہلاک اور چالیس مجروح ہوئے۔ یہ دھماکہ بجلی میں نقص پیدا ہو جانے کی وجہ سے ہوا۔ گورکھپور سے ایک ریلیف ٹرین فوراً موقعہ پر پہونچائی گئی۔ اور زخمیوں کو ہسپتال میں داخل کیا گیا۔

پنجاب میں ضمنی انتخابات

لاہور ۲ راپریل۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ مندرجہ ذیل حلقہ ہائے انتخابات سے ضمنی انتخابات ۱۰ رجون سے شروع ہوں گے۔

(۱) منٹگمری حلقہ ۲ (۲) گوجرانوالہ ۷ (۳) اندرون لاہور حلقہ خواتین (۴) جہلم ۶ (۵) جھنگ ۳ (۶) جھنگ ۱۔

کراچی میں چینی کے نرخ کم کر دیئے گئے

کراچی ۲ راپریل۔ آج سے کراچی میں چینی کے نرخوں میں اڑھائی آنہ فی سیر کی کمی کر دی گئی ہے۔ اب ایک روپیہ سیر کے حساب سے چینی ملا کرے گی۔

تقرر امراء جماعتہائے احمدیہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ کرم مندرجہ اصحاب کو حسب ذیل جماعتوں کے لئے تا اپریل ۵۶ء امیر منظور فرمایا ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

	نام امیر	نام جماعت
۱	میر محمد بخش صاحب ایڈووکیٹ	امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ
۲	میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ	〃 〃 〃 〃 راولپنڈی
۳	کرنل سلطان محمد خاں صاحب	〃 〃 〃 〃 کیمل پور
۴	مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ	〃 〃 〃 〃 سرگودھا
۵	چوہدری عبد الرحمٰن صاحب	〃 〃 〃 〃 ملتان
۶	شیخ محمد احمد صاحب ایڈووکیٹ	〃 〃 〃 〃 لائل پور
۷	چوہدری محمد انور حسین صاحب ایڈووکیٹ	〃 〃 〃 〃 شیخوپورہ
۸	چوہدری اسد اللہ خاں صاحب بار ایٹ لاء	〃 〃 〃 〃 لاہور
۹	مولوی محمد صاحب۔ بی اے	〃 〃 〃 〃 مشرقی پاکستان

(ایڈیشنل ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

تقرر امراء جماعتہائے احمدیہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ کرم مندرجہ اصحاب کو حسب ذیل جماعتوں کے لئے تا اپریل ۵۶ء امیر منظور فرمایا ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

	نام امیر	نام جماعت
۱	مولوی غلام رسول صاحب	امیر جماعت ہائے احمدیہ حلقہ چانگریاں ضلع سیالکوٹ
۲	چوہدری محمد علی صاحب	نائب امیر 〃 〃 〃 〃
۳	چوہدری محمد نصیر صاحب	امیر جماعتہائے احمدیہ حلقہ گھیوا باجوہ وکلاسوالہ ضلع سیالکوٹ
۴	خواجہ محمد امین صاحب	نائب امیر جماعتہائے احمدیہ حلقہ بھوپال والہ 〃
۵	چوہدری عنایت اللہ صاحب	امیر جماعتہائے احمدیہ حلقہ بہلولپور 〃
۶	〃 غلام محمد صاحب	〃 〃 〃 پوہلاں مہاراں 〃
۷	〃 عبد العزیز صاحب	〃 〃 〃 گھٹروہ 〃
۸	نوابزادہ محمد امین خاں صاحب	امیر جماعت احمدیہ بنوں صوبہ سرحد
۹	میاں فضل الکریم صاحب	〃 〃 〃 بھیرہ ضلع سرگودھا
۱۰	چوہدری غلام احمد صاحب ایڈووکیٹ	〃 〃 〃 پاکپتن ضلع منٹگمری
۱۱	شیخ محمد رفیق صاحب	〃 〃 〃 تخت ہزارہ ضلع سرگودھا
۱۲	صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب	〃 〃 〃 ٹوپی ضلع مردان
۱۳	مولوی عبد المغنی صاحب	〃 〃 〃 جہلم
۱۴	ڈاکٹر محمد انور صاحب	〃 〃 〃 جڑانوالہ ضلع جہلم
۱۵	ملک غلام نبی صاحب	〃 〃 〃 چک ۹۹ شمالی سرگودھا
۱۶	مرزا محمد شریف بیگ صاحب	〃 〃 〃 چنیوٹ ضلع جھنگ

(ایڈیشنل ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

بھارت کے لئے امریکی امداد

چار معاہدوں پر دستخط ہو گئے

نئی دہلی۔ ۲ راپریل۔ فنی تعاون کے پروگرام کے تحت امریکہ اور ہندوستان کے درمیان چار معاہدوں پر دستخط ہو گئے ہیں۔ جن کے مطابق ہندوستان کو امریکہ سے تقریباً ایک کروڑ ستر لاکھ ڈالر کی اقتصادی امداد حاصل ہوگی۔ اس امداد سے ہندوستان لوہا، فولاد ٹریکٹر وغیرہ حاصل کرنے کے علاوہ امریکی ماہروں کی خدمات سے بھی استفادہ کرے گا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵